سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۰ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب)
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اُسی کی سچی بادشاہی ہے اور اُسی
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١	کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ١
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ	وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور
مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ٢	کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کو دیکھتا ہے ٢
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ	اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٣	صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ٣
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ	جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اُس سے بھی
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٤	آگاہ ہے۔ اور خدا دل کے بھیدوں سے واقف ہے ٤
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ	کیا تم کو اُن لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٥	نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ٥
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	یہ اس لئے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا	ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (اُن کو) نہ مانا اور (اُن سے) منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ٦	اور خدا نے بھی بے پروائی کی۔ اور خدا بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے ٦
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ	جو لوگ کافر ہیں اُن کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں

MUTUAL DISILLUSION

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifieth Allah; unto Him belongeth sovereignty and unto Him belongeth praise, and He is Able to do all things.

2. He it is Who created you, but one of you is a disbeliever and one of you is a believer, and Allah is Seer of what ye do.

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

4. He knoweth all that is in the heavens and all that is in the earth, and He knoweth what ye conceal and what ye publish. And Allah is Aware of what is in the breasts (of men).

5. Hath not the story reached you of those who disbelieved of old and so did taste the ill-effects of their conduct, and theirs will be a painful doom!

6. That was because their messengers (from Allah) kept coming unto them with clear proofs (of Allah's sovereignty), but they said: Shall mere mortals guide us? So they disbelieved and turned away, and Allah was Independent (of them). Allah is Absolute, Owner of Praise.

7. Those who disbelieve assert that they will not be

قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ
بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرٌ ۝۷

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع

اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم
تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں
بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے ۝۷

تو خدا پر اور اسکے رسول پر اور نُور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے
ایمان لاؤ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۝۸
جس دن وہ تمکو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کریگا
وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لائے
اور نیک عمل کرے وہ اُس سے اُسکی بُرائیاں دُور کر دے گا
اور باغہائے بہشت میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل
کریگا ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۝۹
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ
ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۰

raised again. Say (unto them, O Muhammad): Yea, verily, by my Lord! ye will be raised again and then ye will be informed of what ye did; and that is easy for Allah.

8. So believe in Allah and His messenger and the Light which We have revealed. And Allah is Aware of what ye do.

9. The day when He shall gather you unto the day of Assembling, that will be a day of mutual disillusion. And whoso believeth in Allah and doth right, He will remit from him his evil deeds and will bring him into Gardens underneath which rivers flow, therein to abide for ever. That is the Supreme triumph.

10. But those who disbelieve and deny Our revelations, such are owners of the Fire; they will abide therein—a hapless journey's end!

اسرار و معارف

زمینوں اور آسمانوں کی ساری مخلوق اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اپنی زبانِ حال سے بھی اور اپنے شعور کے مطابق زبانِ قال سے بھی کہ وہی حقیقی بادشاہ ہے اور تمام خوبیوں کا مالک، ہر شے پہ قادر ہے وہی عظیم ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور پھر تم میں کچھ اپنے اختیار سے ایمان لائے اور کچھ نے کفر کیا۔

ایمان و کفر ہی دو قومی نظریئے کی بنیاد ہے

قرآن میں یہ مضمون متعدد مقامات پہ گزر چکا ہے کہ قوموں کی تقسیم صرف ایمان و کفر پہ ہے اس کے بعد خاندان اور قبیلے ہیں جو پہچان کے لیے ہیں اور یہ کہ بنیادی طور پر سب انسان ایک جیسے اور فطری اوصاف لے کر پیدا ہوتے ہیں، کوئی کافر پیدا نہیں ہوتا بلکہ جب سنِ شعور کو پہنچتا ہے تو اپنے اختیار سے کفر اختیار کرتا ہے لہٰذا دوسری قوم میں شمار ہونے لگتا ہے۔ دنیا اقوام و ملل میں تقسیم تھی اور ہر کوئی دوسرے

سے برسرِ پیکار تھا کہ نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو بھائی بھائی کر دیا۔ رنگ و نسل اور زبان و خاندان کا فرق قوم کی شناخت نہ رہا نیز فرمایا کہ کفر بھی ملت واحدہ ہے یعنی دنیا میں صرف دو قومیں ہیں ایک مومن دوسرے کافر افسوس کہ آج دین سے دوری کے باعث مسلمان پھر سے مختلف قوموں اور لسانی وصوبائی طبقوں میں بٹ کر اخوتِ اسلامی سے محروم ہوئے اور کفار انہیں سازش کر کے آپس میں لڑا رہے ہیں خاندان تو غیر اختیاری ہے کہ آدمی مرضی سے رنگ و نسل نہیں بدل سکتا جبکہ قوم مرضی سے اختیار کر سکتا ہے کہ ایمان لا کر یا انکار کر کے قوم بدل سکتا ہے اور اللہ ہر ایک کے کردار کو دیکھ رہا ہے۔

اس نے زمین و آسمان کو بالکل درست انداز سے پُر کیا یعنی کوئی ذرہ ایسا نہیں کہ اسے کہیں اور ہونا چاہیئے تھا اور ہے کسی اور جگہ ایسا ناحق ہرگز نہیں ورنہ اس طرح خوبصورتی سے اپنا اپنا کام نہ کر پاتے پھر اس نے تم انسانوں کی صورت گری کی اور بہت ہی بھلی صورت گری کی بہت ہی درست اعضاء و جوارح اور شکل و صورت کہ انسان اپنی زندگی سے لطف اندوز ہو سکتا ہے اور بھلے بُرے کی تمیز اور اختیار بھی دیا اس پر عمل کے لیے عقل فکر اور دست و بازو بخشے مگر یہ سب فضول نہیں اس کا نتیجہ اور انجام یہ ہے تمہیں لوٹ کر اسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کی ہر بات کو جانتا ہے جو تم پوشیدہ رکھتے ہو اسے بھی جانتا ہے اور جو تم ظاہر کرتے ہو وہ بھی اس کے علم میں ہے بلکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے وہ اس سے بھی واقف ہے۔

یقیناً تم اپنے سے پہلے لوگوں کے احوال سے بھی واقف ہو جو اپنے کرتوتوں کے باعث تباہ ہوئے اور آخرت میں بھی ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ ان کے پاس اللہ کے رسول آئے اور ہدایت کا پیغام لائے مگر انہوں نے نہ مانا کہ یہ تو ہماری طرح کا بشر ہے بھلا یہ کس طرح ہماری قیادت کا مستحق ہوا۔

بشر اور نور

کفار کا خیال تھا کہ نبی کوئی نوری مخلوق ہو جو کھاتا پیتا سوتا جاگتا نہ ہو اور یہ نہ جان سکے کہ نبی کی بشریت سب طرح کی نوری مخلوق سے افضل تر ہوتی ہے اور خود انسانی اوصاف رکھتا ہے اور اطاعتِ الٰہی عملاً کر کے دکھاتا ہے آجکل بھی مسلمانوں میں نور و بشر کا جھگڑا ہے حق یہ کہ نبی نور ہے جو حق تعالیٰ کے بعد تمام طرح کی نوری مخلوق سے افضل ہے اور بشر ہے جس کی مثل کوئی دوسرا نہیں۔ ان لوگوں نے کفر اختیار کیا اور نبی کا لایا ہوا دین نہ عقیدے کے اعتبار سے قبول کیا اور نہ عمل کے۔

عقیدہ و عمل

یاد رہے نبی دو باتیں لے کر مبعوث ہوئے اول عقیدہ دوسرے عمل اور عمل میں پھر دو حصے ہیں عبادات اور نظام حیات سب کا انکار کفر ہے عقیدے کا اقرار اور عبادات پہ عمل مگر نظام حیات سے فرار منافقت ہے اور عقیدہ، عبادت اور نظام حیات پہ عمل اسلام ہے۔ مگر وہ لوگ نبی کی راہ سے منہ موڑ گئے تو یہ ان کی اپنی بھلائی کے لیے تھا اللہ تو بے نیاز ہے اسے کسی کی عبادت اور اطاعت کی احتیاج نہیں۔ وہ ایسی ذات ہے کہ تمام خوبیاں اسی کو سزاوار ہیں۔

کفار کو یہ زعم بھی ہے کہ مر کر بات ختم ہو جائے گی اور انہیں دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ فرما دیجئے قسم ہے میرے پروردگار کی یعنی اس کی ربوبیت اس پر گواہ ہے کہ انسان کو پیدا کیا عقل شعور اور اختیار دیا نیک و بد واضح کیا اور ربوبیت کا تقاضا ہے کہ اس کا نتیجہ بھی مرتب فرمائے لہٰذا تم سب کو زندہ بھی کیا جائے گا اور جو عمل دنیا میں کیے ہیں ان سے آگاہ بھی کیا جائے گا اور یہ سب اللہ کے لیے مشکل نہیں کہ روزانہ دیکھتے ہو کتنی طرح کی مخلوق عدم سے وجود میں آ رہی ہے۔ جس روز تم سب جمع کیے جاؤ گے وہی دن تو کفار کے لیے اصل خسارے کا دن ہو گا ایمان نہ ہونے کی وجہ سے کسی طرح کی رحمت کے مستحق بھی نہ ہوں گے جبکہ وہ مومن جو دنیا میں نبی کے حکم کے مطابق عمل کرنے میں کوشاں رہے اگر ان سے غلطی بھی ہو گئی تو اللہ معاف فرما کر ایسے حسین باغوں میں جگہ بخشے گا جہاں نہریں جاری ہوں گی اور ہمیشہ بہار ہو گی اور وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے جن لوگوں نے کفر کیا اور میری آیات کا انکار کیا وہ لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

رکوع نمبر ۲ — آیات ۱۱ تا ۱۸ — قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۶

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

11. No calamity befalleth save by Allah's leave. And whosoever believeth in Allah, He guideth his heart. And Allah is Knower of all things.

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑫

اور خدا کی اطاعت کرو اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مُنہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

12. Obey Allah and obey His messenger; but if ye turn away, then the duty of Our messenger is only to convey (the message) plainly.

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬

خدا (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں ⑬

13. Allah! There is no God save Him. In Allah, therefore, let believers put their trust.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑭

مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو اُن سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے ⑭

14. O ye who believe! Lo! among your wives and your children there are enemies for you, therefor beware of them. And if ye efface and overlook and forgive, then lo! Allah is Forgiving, Merciful.

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے ⑮

15. Your wealth and your children are only a temptation, whereas Allah! with Him is an immense reward.

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯

سو جہاں تک ہوسکے خدا سے ڈرو اور اُسکے احکام کو سُنو اور اُسکے فرمانبردار رہو اور اُسکی راہ میں خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانیوالے ہیں ⑯

16. So keep your duty to Allah as best ye can, and listen, and obey, and spend; that is better for your souls. And whoso is saved from his own greed, such are the successful.

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰

اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دوگے تو وہ تمکو اُس کا دوچند دیگا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔ اور خدا قدرشناس اور بُردبار ہے ⑰

17. If ye lend unto Allah a goodly loan He will double it for you and will forgive you, for Allah is Responsive, Clement,

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ⑱

18. Knower of the invisible and the invisible, the Mighty, the Wise.

اسرار و معارف

سب راحتوں کا مدار قلب پر ہے

انسان پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ کی اجازت اور حکم سے آتی ہے کہ اسی کے بنائے ہوئے ضابطوں کے مطابق نتائج برآمد ہوتے ہیں ہاں مگر جسے ایمان نصیب ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت نصیب کرتا ہے یعنی اس کا قلب مطمئن رہتا ہے اور مصیبت میں بھی اسے اللہ کی رحمت کا بھروسہ ہوتا ہے کہ تمام راحتوں کا مدار قلب ہے اور بندۂ مومن کا قلب پُرسکون ہوتا ہے جبکہ منافق اور کافر کو سوائے بیقراری کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

لہٰذا اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرو جس کا مطلب ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو یاد رہے کہ عقیدہ عبادت اور نظامِ حیات سب میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت فرض ہے اور یہی اللہ کی اطاعت ہے لیکن اگر عقیدہ بھی مانے' عبادت بھی کرے مگر نظامِ حیات میں اطاعت نہ کرے تو یہ عمل پہلے دونوں میں سے بھی خلوص کو ضائع کر دیتا ہے اور صرف رسومات باقی رہ جاتی ہیں اور اگر کوئی اطاعت کی راہ سے ہٹ جائے تو نہ اللہ کو اس کی پرواہ ہے اور نہ رسول ﷺ کو کہ رسول اللہ ﷺ کے ذمہ اللہ کا پیغام اور حکم پہنچا دینا ہے۔ جان لو کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں' کوئی ایسی ہستی ہے ہی نہیں کہ اللہ کی اطاعت چھوڑ کر اس کی غلامی کی جائے اور ایمان کا تقاضا تو یہ ہے کہ مومن صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہے اور کسی کے ڈر سے اللہ کی اطاعت نہیں چھوڑتا۔

بیوی بچوں سے درگزر کا سلوک

اے ایمان والو! یہ بیوی بچے بھی اللہ کی نافرمانی کرانے کا سبب بن کر دشمن ہو جاتے ہیں جبکہ ان کی خاطر ناجائز ذرائع سے انسان کمانے لگے یا جہاد پر جانے میں رکاوٹ بن جائیں تو اس بارے میں سخت محتاط رہو یہ نہیں کہ ان پر سختی شروع کر دو بلکہ درگزر سے کام لو علماء نے یہاں سے اخذ فرمایا ہے کہ بیوی بچوں سے پیار و محبت اور درگزر سے کام لے اس میں اصلاح کی زیادہ امید ہے بہ نسبت سختی اور مارپیٹ کے۔ لہٰذا انہیں معاف کر دیا کرو کہ اللہ خود بھی معاف فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

ہاں یہ درست ہے مال و دولتِ دنیا اور اولاد یہ بہت بڑے امتحان ہیں اور لوگ انہی کی محبت میں مبتلا ہو کر اللہ کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں جبکہ اللہ کی اطاعت پر اس کی بارگاہ سے بہت بڑے اجر اور بہت ہی نیک بدلے نصیب ہوتے ہیں۔

لہٰذا اپنی استعداد اور ہمت کے مطابق پورے خلوص سے اللہ کی اطاعت کرو اور جو حکم ملے پوری توجہ سے سنو اور اسے بجا لاؤ اور اپنی ساری قوتیں تعمیل ارشاد میں لگا دو یہی تمہارے بھلے کی بات ہے اور جس کو اللہ نے ایسی توفیقِ اطاعت دی کہ کوئی لالچ اس کا راستہ نہ روک سکے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے

والے ہیں۔

اگر تم اللہ کی رضامندی پہ اپنی قوت صرف کرو تو یہ ایسے ہے جیسے تم اللہ کو قرض دے رہے ہو جو بہت اچھا ہے کہ اس کے بدلے کئی گنا بڑھا کر اجر عطا فرمائے گا اور انسانی کمزوریوں کے سبب تم سے جو کمی رہ گئی وہ معاف فرمائے گا کہ وہ حقیقی قدردان اور بہت بُردبار ہے، ہر چھپی اور ظاہر بات سے واقف ہے وہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے۔